© rasailojaraid.com

جمہوریت

بھیڑ کی عقل لے لو
بھیڑیئے کو بھیڑ کی کھال پہناؤ
پھر اسے
بھیڑ کی بے سوز سی آوازوں کا طنبورہ کر دو
ساری بھیڑوں کی قیادت کیلئے آگے کر دو
ایک چرواہے کی بیٹی
جس کا اجڑا ہوا روپ ہو
اور دریدہ ملبوس ہو
عظیم بھیڑوں کا یہ قافلہ
اسے سونپ دو
شہر کی سمت رخ موڑ دو
پھر کسی اونچے ایوان پر
بھیڑ کی کھال والے بھیڑیئے کو
براجمان کر دو
پھر وہ بھیڑوں کے اک شور جمہور میں
بولے گا، خوب بولے گا، اور بولتا رہے گا
اس کی آواز بے ساز
اس کا مرصع ملبوس
دونوں
دام ہم رنگ زمیں ہوں گے
اور بھیڑیں
دل و جان سے عاشق ہوں گی
جمہوریت چھا جائے گی

سید عطاء الحسن بخاری

© rasailojaraid.com